SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
March 3, 2017
For immediate release

ایس ای سی پی نے ڈیفالٹ کے مرتکب بروکر کے کوائف بین الاقوامی سیکیورٹیز ریگولیٹرز کو فراہم کردیئے

اسلام آباد (۳مارچ) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے لاہور میں ڈیفالٹ اور فراڈ کے مرتکب بروکر ایم آر سیکیورٹیز کے کوائف ریگولیٹرز کی بین الاقوامی تنظیم انٹرنیشنل آرگنائزیشن آف سیکیورٹیز کمیشن (آئی او سکو) کو فراہم کردیئے ہیں۔ دنیا بھر سے ایک سو پندرہ ممالک اس تنظیم کے رکن ہیں۔ مزید برآں ایم ار سیکیورٹیز کے کوائف فنانشل مانیٹرنگ یونٹ کو بھی بھجوادیئے گئیے ہیں تاکہ ان افراد کے خلاف انٹی منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت بھی کارروائی کی جاسکے۔

دیگر ممالک کے ریگولیٹرز کو ان افراد کے بارے میں اطلاع فراہم کرنے کا مقصد ایسے اشخاص کی بین الاقوامی سطح پر نشاندہی کرنا ہے تاکہ ایسے لوگ دیگر مالک میں مالیاتی سہولتیں حاصل نہ کرسکیں۔ اس اقدام کا مقصد بدعنوانی کے مرتکب ان افراد کی حوصلہ شکنی ہے۔ مشاہدہ میں آیا ہے کہ پاکستان کی مالیاتی مارکیٹ میں صارفین کے سرمائے اور اثاثوں میں غبن اور فراڈ کرنے والے افراد اکثر بیرونِ ملک فرار ہوجاتے ہیں جہاں وہ میزبان ملک کے ریگولیٹر کے راڈار پر نہ ہونے کے سبب مالی فوائد حاصل کرسکتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق پاکستان کی کیپٹل مارکیٹ میں ڈیفالٹ کرجانے والے اے سی ای سیکیورٹیز، ایسٹرن کیپٹل اور ایم آر سیکیورٹیز کے مالکان بیرون ملک فرار ہوچکے ہیں۔ بین الاقوامی سطح پر ان مفرور افراد کے کوائف فراہم کرنے سے ایسے دھوکہ بازوں کے لئے ان ممالک میں مالی فوائد اور سہولیات حاصل کرنا مشکل ہوجائے گا۔

ایس ای سی پی سیکیورٹیز ریگولیٹرز کی عالمی تنظیم آئی او سکو کا رکن ہے۔ دنیا کے ایک سو چودہ دیگر ممالک بھی اس تنظیم کے رکن ہیں اور یہ دنیا کی پچانوے فیصد سیکیورٹیز مارکیٹ کی نمائندہ تنظیم ہے۔ اس عالمی تنظیم کا مقصد سیکیورٹیز مارکیٹ کے معیارات کو بہتر بنانا اور عالمی سطح پر ان میں ہم آہنگی پیدا کرنا ہے۔ غبن کرکے فرار ہونے والے بروکروں کے بارے میں معلومات کا تبادلہ اس تنظیم کے پلیٹ فارم سے ایک کثیر فریقی میمورینڈم کے تحت کیا جارہا ہے۔

قبل ازیں ایس ای سی پی اور سٹیٹ بینک نے ایک مشترکہ اجلاس میں مالیاتی سکینڈلوں اور دھوکہ بازیوں بشمول ڈپازٹس کی غیر قانونی وصولی کے خلاف تشویش کا اظہار کیا۔ دونوں ریگولیٹرز نے ان غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف مل کر کام کرنے کا عہد کیا ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

اور اس سلسلے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کا تعاون بھی حاصل کیا جائے گا۔ اس طرح نہ صرف مجرموں کو پکڑنے میں مدد ملے گی بلکہ مالیاتی خدمات مہیا کرنے والے سیکٹر تک ان کی رسائی بھی مشکل بنا دی جائے گی۔

ایس ای سی پی مالیاتی سکینڈلوں کے بارے میں مارکیٹ انٹیلی جینس اکٹھا کرنے کے ایک نظام پر کام کر رہا ہے تا کہ مالیاتی شعبے میں کئے جانے والے فراڈ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کو ابتدا میں ہی پکڑا جا سکے۔

اس طرح سرمایہ کاروں کو پہنچنے والے نقصان کو کم کیا جا سکے گا۔ ایس ای سی پی یہ نظام سٹیٹ بینک کے تعاون سے وضع کرے گا۔ ایسا مارکیٹ انٹیلی جینٹس نظام نہ صرف غبن کی نشاندہی کر سکے گا بلکہ اس کے مرتکب افراد کے لئے مستقبل میں مالیاتی سہولیات اور خدمات تک رسائی بھی مشکل بنا دے گا۔ نیز فراڈ کے مرتکب افراد پر نظر بھی رکھی جا سکے گی۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254